3317

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سورہ النصر ۱۱۰

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ۙ ۱ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ
اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ۙ ۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ ۳ ع

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورہ نصر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس کی تین آیتیں ہیں

جب کہ اللہ کی مدد اور فتح آ جائے ۝ ۱ اور آپ نے لوگوں کو اللہ کے دین میں جوق در جوق
داخل ہوتے دیکھ لیا ۝ ۲ تو اپنے رب کی تسبیح کرو ستائش کے ساتھ اور اس سے (تلافی مافات کی) استغفار
کرو بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے ۝ ۳

(پارہ ۳۰، سورہ نصر ۱۱۰ / ۱ تا ۳ * ت : ع)

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے دشمنوں کے مقابلہ میں اس سے یا تمام فتوحات مراد ہیں یا خاص فتح مکہ

۲۔ جیسا کہ بعد فتح مکہ ہوا کہ لوگ اقطاع ارض سے شوق غلامی میں چلے آتے تھے اور شرف اسلام سے مشرف
ہوتے تھے۔

۳۔ "تو اپنے رب کی ثنا کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو اپنی امت کے لئے بے شک وہ بہت
توبہ قبول کرنے والا ہے" اس سورت کے نازل ہونے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے "سبحان اللہ
وبحمدہ واستغفر اللہ واتوب الیہ" کی بہت کثرت فرمائی حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ یہ سورت حجۃ الوداع
میں مقام منیٰ نازل ہوئی اس کے بعد آیت "الیوم اکملت لکم دینکم" نازل ہوئی [illegible] کثیر اللہ
● سبحان اللہ وبحمدہ پڑھو اس نعمت پر خدا کی حمد کرو کہ کسی کے خیال میں بھی یہ بات نہیں آئی تھی کہ تم قوت
کے ساتھ مکہ پر تسلط حاصل کر سکو گے مکہ کو اللہ نے اصحاب الفیل سے بھی محفوظ رکھا تھا اب تم کو اللہ نے یہ نعمت
عطا فرمائی * اور اللہ سے استغفار کرو۔ یعنی اپنی امت کے لئے استغفار کرو۔ ● جب سے اللہ نے انسان
کو پیدا کیا اور احکام کا مکلف بنایا اسی وقت سے وہ استغفار کرنے والوں کی توبہ قبول کرنے والا ہے

(تفسیر مظہری)

لغوی ارشادات ○ نَصْرُ : مدد ○ الْفَتْحُ : کامیابی ○ اَفْوَاجًا : غول کے غول ، فوج در فوج ○
تَوَّابٌ : پھر آنے والا ، توبہ کرنے والا ، معاف کرنے والا ، توبہ قبول کرنے والا ○ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ○ حمد ہمیشہ تسبیح کے ساتھ ہوتی ہے ○ تسبیح و حمد پر مداومت کرنا چاہیئے ○ استغفار کسی وقت میں منقطع نہیں ہونی چاہیئے ○ اہل علم کی تعظیم کرنی چاہیئے ○ اجل سے قریب توبہ و استغفار کی کثرت کرنی چاہیئے ○ توبہ کی قبولیت کی امید میں رہو ○ تواب ، تائب کی توبہ زیادہ قبول فرماتا ہے ○